از دفتر چیف سیکرٹری
سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ
آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر مظفر آباد

حکم

وزارتی کونسل کی قرارداد نمبری ۴۴/۲/۷ کے تحت آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر نے فیصلہ کیا ہے کہ درجہ انتخاب (سلیکشن گریڈ) کی آسامیوں پر ترقی دینے کے لیے تحت آرٹیکل ۲۵ کشمیر سروس ریگولیشن جلد دوئم ملازمین کی اہلیت وقابلیت جانچی جاتی ہے۔ چونکہ یہ ایک بنیادی قانون کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس لیے درجہ انتخاب کی منسٹریل (Ministerial) آسامیوں پر ترقی دینے کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ وضع کیا جاتا ہے:۔

1- ملازم کی مدت ملازمت درعہدہ پانچ سال سے کم نہ ہو

2- ملازم کو اس کی تعلیم کے مندرجہ ذیل نمبر دیئے جائیں گے۔

ا۔ میٹرک سے کم۔۔۔۔۔حاصل کردہ نمبروں سے ایک نمبر وضع کیا جائے گا۔

ب۔ میٹرک۔۔۔۔۔۔صفر

ج۔ ایف۔اے، ایف ایس سی

ا۔فرسٹ ڈویژن	تین نمبر
ب۔سیکنڈ ڈویژن	دو نمبر
ج۔تھرڈ ڈویژن	ایک نمبر

د۔ بی اے

ا۔فرسٹ ڈویژن	پانچ نمبر

ب۔سیکنڈ ڈویژن چار نمبر

ج۔ تھرڈ ڈویژن تین نمبر

د۔ دیگر محکمانہ کورس وعلوم شرقیہ

ا۔آسامی سے متعلق پاس کردہ محکمانہ کورس ایک نمبر

ب۔ادیب منشی اور مولوی کا پاس کردہ امتحان ایک نمبر

ج۔ادیب عالم منشی عالم اور مولوی عالم دو نمبر

د۔ادیب فاضل منشی فاضل اور مولوی فاضل تین نمبر

-3 ملازم کی آخری پانچ سال کی سالانہ خفیہ رپورٹ ہا کی روشنی میں مندرجہ ذیل نمبر دیئے جائیں گے۔

-1 عمدہ تین نمبر

-2 بہت اچھا دو نمبر

-3 اچھا ایک نمبر

-4 اوسط سے بالا آدھا نمبر

-5 اوسط صفر

-4 منسٹریل سروس کی تعریف وہی ہوگی جو کشمیر سروس ریگولیشن جلد اول کی آرٹیکل 25 میں منسٹریل آفیسر کیلئے درج کی گئی ہے۔

-5 کسی محکمہ میں کی گئی عارضی نوعیت کی ملازمت کی سنیارٹی میں شمار کیا جائے گا بشرطیکہ ایسا ملازم بغیر کسی عرصہ کی شکست (Break) کے اس کے فوراً بعد مستقل اسامی پر تعینات ہو گیا ہو۔

-6 چونکہ مندرجہ بالا اصول صرف اہلیت اور قابلیت جانچنے کے لیے ہیں۔لہٰذا کسی کو سنیارٹی کا نمبر نہیں دیا جائے گا۔ البتہ جہاں دو یا دو سے زائد ملازمین کی اہلیت تقریباً برابر ہو وہاں سنیارٹی کی بنیاد پر ترقی دی جائے گی۔(یہاں تقریباً کا مطلب نمبروں میں پانچ فیصد

تک فرق مراد ہوگا)۔

7- سینئر سپرنٹنڈنٹ کی اسامی درجہ انتخاب (سلیکشن گریڈ) کی اسامی تصور ہوگی۔ جناب چیف سیکرٹری سینئر سپرنٹنڈنٹ اور سٹینوگرافروں کی اپیلوں پر حالیہ دیئے گئے فیصلوں کو معرض التواء میں رکھ کر جملہ کیسوں کا مندرجہ بالا وضع کردہ اصول کی روشنی میں از سرنو جائزہ لے کر احکام صادر کریں۔

8- ٹائپسٹوں، سٹینو ٹائپسٹوں اور سٹینوں گرافروں کی سنیارٹی دیگر کلرکوں کے ساتھ مشترک نہیں ہوگی۔ بلکہ ان کی ترقی کے درجات مندرجہ ذیل ہوں گے۔

1- ٹائپسٹ بعہدہ سٹینو ٹائپسٹ ترقی کرے گا۔

2- سٹینو ٹائپسٹ بعہدہ سلیکشن گریڈ سٹینوگرافر ترقی حاصل کرے گا۔

3- سلیکشن گریڈ سٹینوگرافر متعینہ تناسب کے لحاظ سے بعہدہ سلیکشن آفیسر ترقی حاصل کرے گا۔

دستخط

نمبر انتظامیہ/۷۴-۷/۵۹۰/ ج-س/۷۲ء (عبدالخالق خان)

مورخہ = ۵-۴-۷۲ ۱۹ء تمغہ قائداعظم ایڈیشنل چیف سیکرٹری